سوال

(140) نماز میں ہاتھ باندھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

«أَيْنَ يَضَعُ الْمُصَلِّيْ يَدَيْهِ فِي الصَّلٰوةِ عَلٰى صَدْرِهٖ أَمْ تَحْتَ الصَّدْرِ أَمْ تَحْتَ السُّرَّةِ؟ وَأَيْنَ يَضَعُ يَدَيْهِ بَعْدَ الْقِيَامِ مِنَ الرُّكُوعِ»

''نمازی اپنے ہاتھوں کو نماز میں کہاں رکھے سینے پر یا سینے کے نیچے یا ناف کے نیچے اور کہاں رکھے اپنے ہاتھوں کو رکوع سے کھڑا ہونے کے بعد'' ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عَلَى الصَّدْرِ، وَيُرْسِلُ بَعْدَ الرُّكُوعِ ''سینے کے اوپر رکھے ، رکوع کے بعد اپنے ہاتھوں کو چھوڑ دے ''

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرٰى عَلٰى صَدْرِهِ

''حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی پس آپ نے اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے بائیں پر رکھا اوپر اپنے سینے کے'' (صحیح ابن خزیمہ ص ۲۴۳ ج ۱ ، مسند احمد ص ۲۸۶ ج ۵)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 132

محدث فتویٰ